حسنِ ظن

کی برکتیں

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا سنتوں بھرا بیان

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ یَا نُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجَمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

جب بھی مَسجِد میں داخِل ہوں، یاد آنے پر نفلی اعتِکاف کی نیّت فرمالیا کریں، جب تک مسجد میں رہیں گے، نفلی اعتکاف کا ثواب حاصل ہوتا رہے گا اور ضِمناً مسجد میں کھانا، پینا، سونا بھی جائز ہو جائے گا۔

دُرُودِ پاک کی فضیلت:

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: جس نے مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھا، اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس پر دس(10) رحمتیں نازِل فرماتا ہے، دس(10) گُناہ مٹاتا ہے اور دس(10) دَرَجات بُلند فرماتا ہے۔

(نسائی ص ۲۲۲ حدیث ۱۲۹۴، از ضیائے دُرُودو سلام، ص ۳)

یا نبی! تجھ پہ لاکھوں دُرُود و سلام
مجھ کو ہے ناز کہ میں ہوں تیرا غُلام
اپنی رحمت سے تُو شاہِ خیرُ الاَنام
مجھ سے عاصی کا بھی ناز بردار ہے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حُصُولِ ثواب کی خاطِر بیان سُننے سے پہلے اَچھّی اَچھّی نیّتیں کر لیتے ہیں۔ فَرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم "**نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ**" مُسلمان کی نیّت اُس کے عمل سے بہتر ہے۔ (اَلمُعجمُ الکبیر لِلطّبرانی ج ۶ ص ۱۸۵ حدیث ۵۹۴۲)

www.dawateislami.net

دو مَدَنی پھول: (۱) بِغیر اَچّھی نِیَّت کے کسی بھی عملِ خَیر کا ثواب نہیں ملتا۔
(۲) جِتنی اَچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

بَیان سُننے کی نیّتیں:

نگاہیں نیچی کیے خُوب کان لگا کر بَیان سُنُوں گا ❀ ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے عِلْمِ دِین کی تعظیم کی خاطر جہاں تک ہو سکا دو زانو بیٹھوں گا ❀ ضَرور تاً سِمَٹ سَرَک کر دوسرے کے لیے جگہ کُشادہ کروں گا ❀ دھکّا وغیرہ لگا تو صَبْر کروں گا، گھورنے، جِھڑکنے اور اُلجھنے سے بچوں گا ❀ صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب، اُذْکُرُوا اللّٰہَ، تُوْبُوْٓا اِلَی اللّٰہِ وغیرہ سُن کر ثواب کمانے اور صدا لگانے والوں کی دل جُوئی کے لئے بُلند آواز سے جواب دوں گا ❀ بَیان کے بعد خُود آگے بڑھ کر سَلَام و مُصَافَحَہ اور اِنْفِرادی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! **صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد**

بَیان کرنے کی نیّتیں:

میں بھی نِیَّت کرتا ہوں ❀ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رِضا پانے اور ثواب کمانے کے لئے بَیان کروں گا ❀ دیکھ کر بَیان کروں گا ❀ پارہ 14، سُوْرَۃُ النَّحْل، آیت 125: **اُدْعُ اِلٰی سَبِیْلِ رَبِّکَ بِالْحِکْمَۃِ وَالْمَوْعِظَۃِ الْحَسَنَۃِ** (تَرجَمۂ کنز الایمان: اپنے رَبّ کی راہ کی طرف بُلاؤ پکّی تدبیر اور اَچّھی نصیحت سے) اور بُخاری شریف (حدیث 4361) میں وارِد اِس فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: بَلِّغُوْا عَنِّیْ وَ لَوْ اٰیَۃً۔ یعنی "پہنچا دو میری طرف سے اگرچِہ ایک ہی آیت ہو" میں دیئے ہوئے اَحْکام کی پَیروی کروں گا ❀ نیکی کا حکم دوں گا اور بُرائی سے مَنْع کروں گا ❀ اَشعار پڑھتے نیز عَرَبی، اَنگریزی اور مُشکِل اَلفاظ بولتے وَقْت دل کے اِخلاص پر تَوَجُّہ رکھوں گا یعنی اپنی عِلْمِیَّت کی دھاک بِٹھانی مقصُود ہوئی تو بولنے سے بچوں گا ❀ مَدَنی قافلے، مَدَنی انعامات، نیز عَلاقائی دَوْرَہ، برائے نیکی کی دعوت وغیرہ کی رَغْبَت دِلاؤں گا ❀ قَہقَہہ لگانے اور لگوانے سے بچوں گا ❀ نظر کی حِفاظَت کا ذِہن بنانے کی خاطر حتَّی الْاِمکان نگاہیں نیچی رکھوں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! **صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد**

www.dawateislami.net

معذور چلنے پھرنے لگا:

ایک بار ڈاکوؤں کی ایک جماعت لُوٹ مار کیلئے نکلی، دریں اَثناء (اسی دوران اُنہوں نے) رات ایک مُسافر خانہ میں قیام کیا اور وہاں یہ ظاہِر کیا کہ ہم لوگ راہِ خُدا کے مُسافِر ہیں۔ مُسافِر خانہ کا مالِک نیک آدمی تھا، اُس نے رِضائے الٰہی عَزَّوَجَلَّ پانے کی نیّت سے ان کی خُوب خدمت کی۔ صُبح وہ ڈاکو کسی طرف روانہ ہوگئے اور لُوٹ مار کر کے شام کو واپَس وہیں آگئے۔ گُزشتہ شب مُسافِر خانہ والے کے جس لڑکے کو (اُنہوں نے) چلنے پھرنے سے معذور دیکھا تھا، وہ آج بِلا تکلُّف چل پھر رہا تھا! اُنہوں نے تعجُّب کے ساتھ مُسافِر خانہ والے سے اِستِفسار کیا: کیا یہ وُہی کل والا معذور لڑکا نہیں؟ اُس نے بڑے اِحتِرام سے جواب دیا: جی ہاں، یہ وُہی ہے۔ پُوچھا، یہ کیسے صحّت یاب ہوگیا؟ جواب دیا، یہ سب آپ جیسے راہِ خدا کے مُسافِروں کی بَرَکت ہے، بات یہ ہے کہ آپ لوگوں نے جو کھایا تھا، اُس میں سے کچھ بچ رہا تھا، ہم نے آپ حضرات کا جُوٹھا کھانا، بہ نیّتِ شِفا اپنے معذور بچے کو کِھلایا اور جُوٹھے پانی سے اُس کے بدَن پر مالش کی، اللہ عَزَّوَجَلَّ نے آپ جیسے نیک بندوں کے جھوٹے کھانے اور پانی کی بَرَکت سے ہمارے معذور بچّے کو شِفاء عطا فرمادی۔ جب ڈاکوؤں نے یہ سُنا تو ان کی آنکھوں سے آنسو جاری ہوگئے، روتے ہوئے اُنہوں نے کہا، یہ سب آپ کے حُسنِ ظن کا نتیجہ ہے ورنہ ہم تو سخت گنہگار لوگ ہیں، سُنو ہم راہِ خدا عَزَّوَجَلَّ کے مسافِر نہیں ڈاکو ہیں، اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اِس کرم نوازی نے ہمارے دلوں کی دُنیا زیر و زَبر کردی، ہم آپ کو گواہ رکھ کر توبہ کرتے ہیں۔ چُنانچِہ تائب ہو کر ان لوگوں نے نیکی کا راستہ لیا اور مرتے دم تک توبہ پر ثابِت قدم رہے۔ (کتابُ القَلیُوبِی ص ۲۰)

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی ان پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔

اٰمِین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہُ تعالٰی علیہِ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

www.dawateislami.net

فیضانِ سُنّت کا تعارف:

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حُسنِ ظن کی برکتوں سے مالا مال بیان کردہ عظیمُ الشّان حکایت "**فیضانِ سُنّت**" جلد اوّل میں موجود ہے ❀ فیضانِ سُنّت جلد اوّل امیرِ اہلسنت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادِری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی لکھی ہوئی عظیم کتاب ہے ❀ فیضانِ سُنّت جلد اوّل میں 4 ابواب ہیں (فیضانِ بسم اللہ، آدابِ طعام، پیٹ کا قفلِ مدینہ اور فیضانِ رمضان) ❀ فیضانِ سُنّت جلد اوّل 1548 صفحات پر مشتمل ہے ❀ فیضانِ سُنّت جلد اوّل کا پہلا باب فیضانِ بِسْمِ اللّٰہ، بِسْمِ اللّٰہ پڑھنے کے فضائل، جنّات سے سامان کی حفاظت کا طریقہ، بُخار کے 5 مدنی علاج، دَردِ سر کے 7 علاج، خواب بیان کرنے کے دلائل وغیرہ پر مشتمل ہے ❀ فیضانِ سُنّت جلد اوّل کا دُوسرا باب "**آدابِ طعام**" کھانے کی سُنّتیں اور آداب کے ساتھ ساتھ ہاتھ سے کھانے کے طِبّی فوائد، ٹیک لگا کر کھانے کے طِبّی نقصانات، جنّات لیموں سے گھبراتے ہیں، رنگ برنگی 99 حکایات، مرحوم نگرانِ شُوریٰ حاجی محمد مشتاق عطاری رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے مختصر حالاتِ زندگی اور جانشینِ امیرِ اہلسنّت، شہزادہ عطار، ابو اُسید حضرت مولانا عبید رضا عطاری مدنی مُدَّظِلُّہُ الْعَالِی کو امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی جانب سے لکھے گئے، ایک مکتوب (خط) وغیرہ پر مشتمل ہے، ❀ فیضانِ سُنّت جلد اوّل کا تیسرا باب "**پیٹ کا قفلِ مدینہ**" بھوک کے فضائل کے ساتھ ساتھ 52 حکایات پر مشتمل ہے، ❀ فیضانِ سُنّت جلد اوّل کا چوتھا باب "**فیضانِ رمضان**" فضائلِ رمضان کے ساتھ ساتھ تراویح، لیلۃُ القدر، اعتکاف، عید الفطر کے فضائل اور نفل روزوں کے فضائل، روزہ داروں کی حکایات اور اعتکاف کرنے والوں کی 41 مدنی بہاروں پر مشتمل ہے ❀ فیضانِ سُنّت جلد اوّل کو بہت آسان انداز میں لکھنے کی کوشش کی گئی ہے تاکہ

www.dawateislami.net

کم پڑھے لکھے اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں بھی بآسانی سمجھ سکیں۔ ❀ فیضانِ سُنّت جلد اوّل مبلغین و مبلغات کے ساتھ ساتھ، علماء و واعظین، خطباء و مقررین، مُصنّفین وغیرہ کے لیے یکساں طور پر مفید ہے ❀ فیضانِ سُنّت جلد اوّل کا جو خوش نصیب اسلامی بھائی یا اسلامی بہن کم از کم 40 دن روزانہ 2 درس دے اُس کے لیے امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کی جانب سے اِس پوری کتاب کا ثواب ایصال کیا گیا ہے ❀ فیضانِ سُنّت جلد اوّل کو جو خوش نصیب اسلامی بھائی یا اسلامی بہن 163 دن کے اندر اندر مکمل پڑھ لے، اُس کے لیے اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ولی، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کی جانب سے ایمان پر اِستقامت، سکرات میں نبیِ رحمت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت، قبر و حشر میں راحت، بے حساب مغفرت اور جنّت الفردوس میں مدنی حبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا پڑوس ملنے کی دُعا ہے، ❀ فیضانِ سُنّت جلد اوّل مکتبۃ المدینہ سے ہدیۃً حاصل کی جاسکتی ہے ❀ فیضانِ سُنّت جلد اوّل دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net سے مفت میں پڑھی جا سکتی ہے، ڈاؤن لوڈ اور پرنٹ آؤٹ بھی کی جاسکتی ہے ❀ فیضانِ سُنّت جلد اوّل اگر مخیّر اسلامی بھائی اپنے مرحومین کے ایصالِ ثواب کے لیے خرید کر مساجد و مدارس، دفاتر و کارخانے، اسکول و کالج کے لیے وقف کریں یا درس دینے والوں کو تحفۃً دے دیں تو اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ ثواب کا انبار لگ جائے گا۔

مجھے درسِ فیضانِ سُنّت کی توفیق
ملے دن میں دو مرتبہ یا اِلٰہی

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! فیضانِ سُنّت جلد اوّل سے بیان کی گئی اس حکایت

www.dawateislami.net

سے معلوم ہوا کہ مُسلمان پر حُسنِ ظن کی بہت برکتیں ہیں، حُسنِ ظن کا مطلب ہے اچھا گُمان رکھنا، اچھا خیال جمانا مثلاً فُلاں شخص بہت نیک ہے، میرے مرشد، اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ولی ہیں، میرا نگران بہت نیکیاں کرنے والا ہے وغیرہ۔

حُسن ظن کی برکتیں:

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! مسافر خانے کے مالک نے ڈاکوؤں کی جماعت سے حُسنِ ظن رکھا، اُن کی خوب خدمت کی اور اُن کا جوٹھا کھانا بطورِ تبرک اپنے معذور بچے کو کھلایا اور ان کا جوٹھا پانی اپنے معذور بچے کے بدن پر مَلا تو اللہ تعالیٰ نے حُسنِ ظن کی برکت سے اُس معذور بچّے کو شفا عطا فرما دی۔

یہ حُسنِ ظن ہی کی برکت تھی کہ ڈاکوؤں کا گروہ بھی توبہ کر کے نیکی کے راستے پر چل پڑا اور ثابت قدم رہا۔

کاش! ہمیں بھی ہر نیک مسلمان سے حُسنِ ظن رکھنا نصیب ہو جائے۔ کاش! ہمیں بھی اپنے دینی اُستاد سے، اپنے امام صاحب سے، اپنے نگران سے حُسنِ ظن رکھنا نصیب ہو جائے۔ اٰمین

آئیں نہ مجھے وسوسے اور گندے خیالات
دے ذہن کا اور دِل کا خدا قفلِ مدینہ

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب! صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اس واقعے سے یہ بھی پتہ چلا کہ جب ایک عام سے مُسلمان کے جُوٹھے میں بھی شِفا ہے تو ایک نیک، مُتّقی، پرہیز گار اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ولی کے جُوٹھے میں برکتوں کا کیسا سمُندر ٹھاٹھیں مارتا ہو گا۔

مفلوج کی ہاتھوں ہاتھ شفایابی:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ صلوٰۃ وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں رَمضانُ المبارَک کے آخِری عشرہ میں مساجِد کے اندر اجتِماعی اعتِکاف کا سلسلہ ہوتا ہے جس میں مُعتکِفِین کی سنّتوں بھری تربیَّت کی جاتی ہے۔ مُعاشَرہ کے کئی بگڑے ہوئے اَفراد دَورانِ اعتِکاف گناہوں سے تائب ہو کر زندگی کے نئے دَور کا آغاز کرتے ہیں۔ بعض اوقات ربِّ کائنات عَزَّوَجَلَّ کی عنایات سے ایمان افروز کَرِشمات کا بھی ظُہُور ہوتا ہے چُنانچِہ رَمَضانُ المبارَک 1425ھ کے اجتِماعی اعتِکاف میں دعوتِ اسلامی کے عالمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ کراچی میں جہاں کم و بیش 2000 مُعتکِفِین تھے، اُن میں ضِلع چکوال (پنجاب، پاکستان) کے 77 سالہ مُعَمَّر بُزُرگ حافِظ محمد اشرف صاحِب بھی مُعتکِف ہوگئے۔ قِبلہ حافِظ صاحِب کا ہاتھ اور زَبان مَفلوج تھے اور قوّتِ سماعت بھی جواب دے چکی تھی۔ وہ بڑے خوش عقیدہ تھے۔ اُنہوں نے ایک بار اِفطار کے کھانے میں بَصد حُسنِ ظن، شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادِری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے جُوٹھا کھانا لیکر کھایا، اُنہی سے دَم بھی کروایا، بس اُن کے حسنِ ظن نے کام کر دکھایا، رَحمتِ اِلٰہی عَزَّوَجَلَّ کو جوش آیا، اللہ عَزَّوَجَلَّ نے ان کو شِفایاب فرمایا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اُن کا فالج کا مرض جاتا رہا۔ اُنہوں نے ہزاروں اسلامی بھائیوں کی موجودگی میں فیضانِ مدینہ کے مَنچ پر چڑھ کر بَصد عقیدت اپنے رُوبہ صِحّت ہونے کی بِشارت سُنائی، یہ نویدِ جانفِزا سُن کر فضاء "اللہ، اللہ، اللہ، اللہ" کی پُر کیف صداؤں سے گونج اُٹھی۔ اُن دنوں کئی مقامی اَخبارات نے اِس خبرِ فرحت اثر کو شائع کیا۔

دعوتِ اسلامی کی قیّوم دونوں جہاں میں مچ جائے دُھوم

اِس پہ فِدا ہو بچّہ بچّہ یااللہ مِری جھولی بھر دے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! چُونکہ ہمیں یہ نہیں معلوم کہ کون شَخص اللہ عَزَّوَجَلَّ کا ولی اور اس کا

www.dawateislami.net

مُقرَّب بندہ ہے، اس لیے ہمیں ہر ایک مُسلمان بھائی کے جُوٹھے کی قدر کرنی چاہیے۔ مگر افسوس! ہمارے مُعاشَرے میں رائج ہو جانے والی دیگر کئی خلافِ شرع رَسموں کی طرح بچے ہوئے کھانے ومشروبات کو ضائع کرنے کا رُجحان بڑھنے کے ساتھ ساتھ **مَعَاذَ اللہ** عَزَّوَجَلَّ فیشن بنتا چلا جارہا ہے۔ ہر طرف کھانے کی بے حُرمتی کے دِلسوز نظّارے ہیں، گھریلو فنکشنز (تقریبات) ہوں یا بُزرگانِ دین رَحِمَهُمُ اللّٰهُ الْمُبِیْن کی نیاز کے تَبرُّکات، سَماجی مَحافل ہوں یا شادی کی تقریبات، ہر طرف کھانے کو ضائع کرنے کے افسوس ناک مَناظر ہیں، تھالوں میں بچا ہوا تھوڑا سا کھانا، پیالوں اور پتیلوں، دیگوں میں بچا ہوا شوربا، پلیٹ میں بچ جانے والا سالن اور روٹی کے بچ جانے والے قابلِ استعمال کنارے اور ٹکڑے دوبارہ استِعمال کرنے کا اکثر لوگوں کا ذِہن نہیں ہوتا، اِس طرح بَہُت سارا بچا ہوا کھانا، عُموماً کچرا کُونڈی (Dust Bin) کی نذر کر دیا جاتا ہے۔ حالانکہ یہ اِسراف (یعنی کسی چیز کا ضائع کرنا) ہے، لہٰذا اب تک جتنا بھی اِسراف کیا ہے، اس سے توبہ کیجئے اور آئندہ کھانے کے ایک دانے یا شوربے کے ایک قطرے کا بھی اِسراف نہ ہو اس کا عہد کیجئے! یادرکھئے! "ایسا اِسراف جس میں مال کا ضائع ہونا پایا جائے، یہ حرام اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے"۔

اسی طرح **گلاس** میں بچے ہوئے مُسلمان کے صاف سُتھرے جُوٹھے پانی یا مشروب کو قابلِ استعمال ہونے کے باوجود خوامخواہ پھینکنا نہ چاہیے، مَنقول ہے: **سُؤْرُ الْمُؤْمِنِ شِفَاءٌ** یعنی مُسلمان کے جُوٹھے میں شِفا ہے۔ (الفتاوی الفقهية الکبری لابن حجر الهيتمی ج ۴ ص ۱۱۷) اپنے مُسلمان بھائی کا جُوٹھا اِستِعمال کرنے میں جہاں شِفا ملنے کی اُمید ہے، وہیں آپس میں اُخُوَّت و بھائی چارہ پیدا ہونے، باہمی مَحبَّت کے بڑھنے، تکبُّر جیسی بیماری سے بچنے، عاجزی و اِنکساری پیدا ہونے کے ساتھ ساتھ گُناہوں سے مُعافی ملنے کی بھی خُوشخبری ہے۔ جی ہاں چُنانچہ

سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ باقرینہ ہے: "عاجزی کی ایک

علامت یہ بھی ہے کہ آدمی اپنے مُسلمان بھائی کا جُوٹھا یعنی بچا ہوا پانی پی لے اور جو اپنے بھائی کا جُوٹھا پیتا ہے اس کے 70 دَرَجات بُلند کر دیئے جاتے ہیں، 70 گُناہ مِٹا دیئے جاتے ہیں اور اس کے لئے 70 نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔ (کنزالعمال، کتاب الاخلاق، قسم الاقوال، الحدیث: ۵۷۴۵، ج ۳، ص ۵۱)

مرحبا! مسلمان بھائی کا جوٹھا یعنی بچا ہوا پانی پی لینا، **عاجزی** کی علامت ہے، مسلمان بھائی کا جوٹھا یعنی بچا ہوا پانی پی لینا **70 درجات کی بُلندی** کا سبب ہے، مسلمان بھائی کا جوٹھا یعنی بچا ہوا پانی پی لینا **70 گناہوں** کو مِٹا دِیے جانے کا سبب ہے، مسلمان بھائی کا جوٹھا یعنی بچا ہوا پانی پی لینا **70 نیکیوں** کے لکھے جانے کا سبب ہے۔

گناہوں سے مجھ کو بچا یا الٰہی
بری عادتیں بھی چھڑا یا الٰہی

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

زرد چہرے والا موچی:

دعوتِ اسلامی کے اِشاعتی اِدارے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ کتاب "عُیونُ الحکایات حصہ اول" کے صفحہ نمبر 166 پر حکایت نمبر 74 ہے:

حضرت سیدنا خلد بن ایوب رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: "بنی اسرائیل کے ایک عابد نے پہاڑ کی چوٹی پر ساٹھ (60) سال تک اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی عبادت کی۔ ایک رات اس نے خواب دیکھا کہ کوئی کہنے والا کہہ رہا ہے: " فلاں موچی تجھ سے زیادہ عبادت گزار ہے اور اس کا مرتبہ تجھ سے زیادہ ہے۔ "

جب وہ عابد نیند سے بیدار ہوا تو خواب کے بارے میں سوچا، پھر خود ہی کہنے لگا: "یہ تو محض خواب ہے، اس کا کیا اعتبار۔ " لہٰذا اس نے خواب کی طرف توجہ نہ دی، کچھ عرصہ بعد اسے پھر اسی طرح خواب میں کہا گیا کہ فلاں موچی تجھ سے افضل ہے۔ مگر اب کی بار بھی اس نے خواب کی طرف

کوئی توجہ نہ دی، تیسری مرتبہ پھر اسے خواب میں اسی طرح کہا گیا۔ بار بار خواب میں جب اسے موچی کی فضیلت کے بارے میں بتایا گیا تو وہ پہاڑ سے اترا اور اس موچی کے پاس پہنچا۔ موچی نے جب اسے دیکھا تو اپنا کام چھوڑ کر تعظیماً کھڑا ہو گیا اور بڑی عقیدت سے اس عابد کی دَست بوسی کرنے لگا، پھر عرض گزار ہوا: ” حضور! آپ کو کس چیز نے عبادت خانے سے نکلنے پر مجبور کیا ہے؟“

وہ عابد کہنے لگا: ” میں تیری وجہ سے یہاں آیا ہوں، مجھے بتایا گیا ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں تیرا رُتبہ مجھ سے زیادہ ہے؟“ اس وجہ سے میں تیری زیارت کرنے آیا ہوں، مجھے بتا کہ وہ کونسا عمل ہے، جس کی وجہ سے تجھے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں اعلیٰ مقام حاصل ہے؟ وہ موچی خاموش رہا، گویا وہ اپنے عمل کے بارے میں بتانے سے ہچکچاہٹ محسوس کر رہا تھا۔ پھر کہنے لگا: ” میرا اور تو کوئی خاص عمل نہیں، ہاں! اتنا ضرور ہے کہ میں سارا دن رزقِ حلال کمانے میں مشغول رہتا ہوں اور حرام مال سے بچتا ہوں، پھر اللہ تعالیٰ مجھے سارے دن میں جتنا رِزق عطا فرماتا ہے، میں اس میں سے آدھا اس کی راہ میں صدقہ کر دیتا ہوں اور آدھا اپنے اہل وعیال پر خرچ کرتا ہوں۔ دوسرا عمل یہ ہے کہ میں کثرت سے روزے رکھتا ہوں، اس کے علاوہ کوئی اور چیز میرے اندر ایسی نہیں جو باعثِ فضیلت ہو۔“

یہ سن کر عابد اس نیک موچی کے پاس سے چلا گیا اور دوبارہ عبادت میں مشغول ہو گیا۔ کچھ عرصہ بعد پھر اسے خواب میں کہا گیا: ” اس موچی سے پوچھو کہ کس چیز کے خوف نے تمہارا چہرہ زرد کر دیا ہے؟ چنانچہ وہ عابد دوبارہ موچی کے پاس آیا اور اس سے پوچھا: ” تمہارا چہرہ زرد کیوں ہے؟ آخر تمہیں کس چیز کا خوف دامن گیر ہے؟“ موچی نے جواب دیا: ” جب بھی میں کسی شخص کو دیکھتا ہوں تو مجھے یہ گمان ہوتا ہے کہ یہ شخص مجھ سے اچھا ہے، یہ جنّتی ہے اور میں جہنّم کے لائق ہوں، میں اپنے آپ کو سب سے حقیر جانتا ہوں اور اپنے آپ کو سب سے زیادہ گناہگار تصور کرتا ہوں اور مجھے ہر وقت جہنّم کا خوف کھائے جا رہا ہے۔ بس یہی وجہ ہے کہ میرا چہرہ زرد ہو گیا ہے۔“ وہ عابد واپس اپنے عبادت خانے میں

www.dawateislami.net

چلا گیا۔

حضرت سَیِّدُنا خلد بن ایوب رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: ”اس موچی کو اس عبادت گزار شخص پر اسی لئے فضیلت دی گئی کہ وہ دوسروں کے مقابلے میں اپنے آپ کو حقیر سمجھتا تھا اور اپنے علاوہ سب کو جنّتی سمجھتا تھا۔“ (اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رحمت ہو اور اُن کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔ اٰمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! پہاڑ کی چوٹی پر 60 سال تک اللہ عَزَّوَجَلَّ کی عِبادت کرنے والے عابد سے بڑھ کر ایک موچی کو اُس سے بڑھ کر عبادت گزار اور بڑا مقام حاصل ہوا، اُس نیک اور صالح موچی کی خصوصیات کیا تھیں کہ وہ سارا دن رِزقِ حلال کماتا، حرام سے بچتا اور پھر آدھا مال راہِ خدا میں صَدَقہ کر دیتا۔ دُوسرا عمل اُس نیک اور صالح موچی کا یہ تھا کہ کثرت سے روزے رکھتا اور خاص طور پر وہ عمل جس کی بِنا پر اُس نیک اور صالح موچی کو 60 سال تک اللہ عَزَّوَجَلَّ کی عِبادت کرنے والے عابد سے بڑھ کر مقام حاصل ہوا، وہ خاص عمل یہ تھا کہ وہ سب سے حُسنِ ظن رکھتا اور سب کو اپنے سے بہتر جانتا، اپنے علاوہ سب کو جنّتی سمجھتا اور خود اُس کی اپنی کیفیت یہ تھی کہ جہنّم کے خوف سے اُس کا چہرہ زرد ہو گیا تھا۔

تیرے خوف سے تیرے ڈر سے ہمیشہ
میں تھر تھر رہوں کانپتا یا اِلٰہی

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یاد رکھئے! حُسنِ ظن ایک عُمدہ عبادت ہے، سِینے میں دھڑکنے والا دِل بھی ہمارے نامہ اعمال میں نیکیوں کے اِضافے کا سبب بنے گا یا گناہوں کی ترقی میں برابر کا شریک ہو گا، جب میدانِ محشر میں ہاتھ، پاؤں، آنکھ، کان وغیرہ سے حساب لیا جائے گا تو یہ دِل بھی اِن اعضاء کے ساتھ شریک ہو گا۔ اگر مسلمانوں سے حُسنِ ظن رکھیں گے تو یہ دِل ہمارے لیے نیکیوں میں اِضافے کا سبب بنے گا اور اگر مسلمانوں سے بِلاوجہ بدگمانی کی تو یاد رکھئے! اِس پر بھی پکڑ کا خوف ہے۔

www.dawateislami.net

چُنانچہ پارہ 15 سورۂ بنی اسرائیل، آیت نمبر 36 میں اِرشاد ہوتا ہے:

اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ أُولٰٓئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُوْلًا ﴿۳۶﴾	ترجَمۂ کنزالایمان: بے شک کان اور آنکھ اور دِل ان سب سے سوال ہونا ہے۔

دِل کے تیمار ہمارا کرتا

آپ بیمار ہے کیا ہونا ہے

سیدی اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرمارہے ہیں: وہ دِل جس میں پورے جسم کی خیر خواہی کا جذبہ ہوتا ہے، اگر کسی ایک عضو کو تکلیف ہو تو دِل فوراً پریشان ہو جاتا ہے اور ہمارا حال یہ ہے کہ ہمارا دِل خود ہی گناہ کر کر کے بیمار ہو چکا ہے، تو یہ دِل کس طرح ہماری تیمارداری اور خیر خواہی کرے گا، اللہ ہی جانے ہمارا کیا بنے گا؟

عاشقِ اعلیٰ حضرت، امیر اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں:

قلب پتھر سے بھی سختی میں بڑھا جاتا ہے

خَول پر خَول سیاہی کا چڑھا جاتا ہے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یاد رکھئے اور خوب یاد رکھئے، اس فانی دُنیا میں اپنی زِندگی کے مختصر دن گزارنے کے بعد ہمیں اندھیری قبر میں اُتار دِیا جائے گا، نہ جانے کتنے عرصے تک ہمیں قبر کی وحشت و تنہائی میں رہنا پڑے گا، پھر جب میدانِ محشر میں ہم اپنے خالق و مالک عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں حاضر ہوں گے تو ہمیں اپنا ہر ہر عمل اپنے نامہ اعمال میں لکھا ہوا دِکھائی دے گا، جیسا کہ قرانِ کریم پارہ 30، سُوْرَۃُ الزِّلْزَال، آیت نمبر 8،7،6 میں اِرشاد ہوتا ہے:

يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا ۙ لِّيُرَوْا	ترجَمۂ کنز الایمان : اس دن لوگ اپنے ربّ کی طرف

www.dawateislami.net

اَعۡمَالَهُمۡ ؕ﴿۶﴾ فَمَنۡ يَّعۡمَلۡ مِثۡقَالَ ذَرَّةٍ خَيۡرًا يَّرَهٗ ؕ﴿۷﴾ وَمَنۡ يَّعۡمَلۡ مِثۡقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ٪﴿۸﴾	پھریں گے، کئی راہ ہو کر تا کہ اپنا کیا دِکھائے جائیں، تو جو ایک ذرّہ بھر بھلائی کرے اسے دیکھے گا اور جو ایک ذرّہ بھر برائی کرے اسے دیکھے گا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہم نہیں جانتے کہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ سے ہمارے لیے بخشش کا حکم ہو گا یا **مَعَاذَ اللہ** عَزَّوَجَلَّ جہنّم میں ڈالے جانے کا حکم دِیا جائے گا۔

گر تُو ناراض ہوا میری ہلاکت ہوگی
ہائے! میں نارِ جہنّم میں جلوں گا یا ربّ
عفو کر اور سدا کے لیے راضی ہو جا
گر کرم کر دے تو جنّت میں رہوں گا یا ربّ

صَلُّوا عَلَی الۡحَبِیۡب! **صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد**

دعوتِ اسلامی کے اِشاعتی اِدارے مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ کتاب "**اللہ والوں کی باتیں** جلد 2" میں ہے:

حضرت سیِّدُنا بکر بن عبداللہ مُزَنی رَحۡمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیۡہ جب کسی بوڑھے کو دیکھتے تو فرماتے: "یہ مجھ سے بہتر ہے اور مجھ سے پہلے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی عبادت کرنے کا شرف رکھتا ہے اور جب کسی جوان کو دیکھتے تو فرماتے یہ مجھ سے بہتر ہے کیونکہ میں اس سے زیادہ گناہوں کا مرتکب ہوا ہوں۔" نیز یہ بھی فرمایا کرتے کہ "خود پر ایسا کام لازم کر لو کہ اگر اسے بجالاؤ تو اجر وثواب کے حقدار ٹھہرو اور اگر عمل نہ کر سکو تو گنہگار نہ ٹھہرو اور ایسے کاموں سے بچو کہ اگر بجالاؤ تو اجر نہ پاؤ اور رہ جائے تو گنہگار ہو۔" پوچھا گیا: "وہ کیا ہے؟" فرمایا: "لوگوں سے بدگمانی رکھنا، کیونکہ اگر تمہارا گمان درست ثابت ہوا، تمہیں اس پر اجر وثواب نہیں ملے گا، لیکن اگر گمان غلط ثابت ہوا تو گنہگار ٹھہرو گے۔"

www.dawateislami.net

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اللہ والوں کی شان پر قربان جایئے! کس طرح اپنے آپ کو مسلمانوں کی بدگمانی سے بچاتے ہیں اور حُسنِ ظن کی ترکیب بناتے ہیں، کاش! ہمیں بھی اِن کے صدقے میں بدگمانی سے بچ کر ہر مسلمان کے بارے میں حُسنِ ظن رکھنا نصیب ہو جائے۔

پارہ 26 سُوْرَۃُ الحُجُرات آیت نمبر 12 میں اِرشادِ رَبّانی ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِیْرًا مِّنَ الظَّنِّ٘-اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ

تَرجَمۂ کنزالایمان: اے ایمان والو بہت گمانوں سے بچو! بے شک کوئی گمان گُناہ ہو جاتا ہے۔

اِس آیتِ کریمہ میں بعض گُمانوں کو گُناہ قَرار دینے کی وجہ بیان کرتے ہوئے اِمام فخرُ الدِّین رازِی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ لکھتے ہیں: "کیونکہ کسی شَخْص کا کام (بعض اوقات) دیکھنے میں تو بُرا لگتا ہے، مگر حقیقت میں ایسا نہیں ہوتا، مُمکن ہے کہ کرنے والا اسے بُھول کر کر رہا ہو یا دیکھنے والا ہی خُود غَلَطی پر ہو۔"

(تفسیرِ کبیر ج ۱۰ ص ۱۱۰)

مجھے غیبت و چُغلی و بد گمانی
کی آفات سے تُو بچا یاالٰہی

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

اِسرائیلی عبادت گزار اور گنہگار:

بنی اِسرائیل کا ایک شخص جو بہت گنہگار تھا، ایک مرتبہ بہت بڑے عابد (یعنی عبادت گزار) کے پاس سے گزرا، جس کے سر پر بادَل سایہ فگن ہوا کرتے تھے۔ اُس گنہگار شخص نے اپنے دل میں سوچا: "میں بنی اِسرائیل کا انتہائی گنہگار اور یہ بہت بڑے عبادت گزار ہیں، اگر میں ان کے پاس بیٹھوں تو امید ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھ پر بھی رحم فرمادے۔" یہ سوچ کر وہ اُس عابد کے پاس بیٹھ گیا، عابد کو اُس کا بیٹھنا بہُت ناگوار گزرا،

www.dawateislami.net

اُس نے دل میں کہا: "کہاں مجھ جیسا عبادت گزار اور کہاں یہ پرلے درجے کا گنہگار! یہ میرے پاس کیسے بیٹھ سکتا ہے!" چنانچہ اُس نے بڑی حقارت سے اُس شخص کو مخاطِب کیا اور کہا: "یہاں سے اُٹھ جاؤ!" اِس پر اللہ تعالٰی نے اُس زمانے کے نبی عَلَیْہِ السَّلَام پر وحی بھیجی کہ "ان دونوں سے فرمایئے کہ وہ اپنے عمل نئے سرے سے شروع کریں، میں نے اس گنہگار کو (اس کے حُسنِ ظن کے سبب) بخش دیا اور عبادت گزار کے عمل (اس کے تکبر کے باعث) ضائع کر دیے۔" (احیاء علوم الدین، ج3، ص429)

فخر و غرور سے تُو مجھے بچانا
یا ربّ مجھے بنا دے پیکر تُو عاجزی کا

(وسائلِ بخشش)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آپ نے دیکھا کہ عبادت گزار نے گنہگار کو کمتر اور حقیر جانا تو اِس تکبر کی وجہ سے اُس کی عبادت ضائع کر دی گئی، فسادی و گنہگار شخص نے عبادت گزار کو اچھا جانا اور اس سے حُسنِ ظن رکھا تو اُس کے حُسنِ ظن کی برکت سے اللہ تبارک و تعالٰی نے اُس کی بخشش فرما دی۔

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں: "حُسنِ ظن میں کوئی نُقصان نہیں اور بدگمانی میں کوئی فائدہ نہیں"۔

گمان کی تعریف:

یاد رہے! ہر وہ خیال جو کسی ظاہِری نشانی سے حاصل ہوتا ہے، گُمان کہلاتا ہے، اسے ظَن بھی کہتے ہیں۔ مثلاً دُور سے دُھواں اُٹھتا دیکھ کر آگ کی مَوجودگی کا خیال آنا، یہ ایک گُمان ہے۔

(مفرداتِ امام راغب، ص ۵۳۹، ماخوذاً)

www.dawateislami.net

گمان کی اقسام:

گُمان (ظن) کی دو (2) قسمیں ہیں: ایک حُسنِ ظن اور دُوسرا سُوئے ظن (بدگمانی)۔

حُسنِ ظن کی تعریف:

حُسنِ ظن کا مطلب ہے اِعۡتِقَادُ الۡخَیۡرِ وَالصَّلاحِ فِیۡ حَقِّ الۡمُسۡلِمِیۡنَ یعنی مُسلمانوں کے حق میں بھلائی اور خیر کا یقین کرلینا۔ (مرقاة المفاتيح، كتاب الآداب، باب ماينهى عنه من التهاجر.۔ ۸/۷۷۹) جیسے عین جماعت کے وَقْت کسی کو مسجِد سے باہر نکلتا دیکھ کر یہ گمان کرنا کہ اس کا وضو باقی نہ رہا ہو گا یا اسے کوئی اور عُذرِ شرعی دَرپیش ہو گا۔

حُسنِ ظن کا حکم:

صدرالافاضل، حضرت علامہ مولانا مفتی سید محمد نعیم الدین مُراد آبادی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ گمان کی اقسام اور اُن کا حکم بیان کرتے ہوئے اِرشاد فرماتے ہیں:

"گمان کی کئی قسمیں ہیں، ایک واجب ہے جو اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ساتھ اچھا گمان رکھنا، ایک مُستَحَب وہ مومنِ صالح کے ساتھ نیک گمان رکھنا، ایک ممنوع حرام ہے، وہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ساتھ بُرا گمان کرنا اور مومن کے ساتھ بُرا گمان کرنا، ایک جائز وہ فاسقِ مُعلن کے ساتھ ایسا گمان کرنا جیسے افعال اُس سے ظہور میں آتے ہوں"۔ (خزائن العرفان، پ ۲۶، الحجرٰت، تحت الآیۃ ۱۲)

حُسنِ ظن کے مُتَعلِّق احادیثِ طیّبہ:

1. اِنَّ حُسۡنَ الظَّنِّ مِنَ الۡاِیۡمَانِ، یعنی بیشک حُسنِ ظن رکھنا، ایمان کا حصّہ ہے۔ (تفسیر روح البیان تحت الآیۃ، "ان بعض الظن اثم" ج ۹، ص: ۸۴)
2. سرکار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے کعبہ کو مُخاطب کر کے اِرشاد فرمایا: تُو خُود اور تیری فضا کتنی اچھی ہے؟ تُو کتنی عظمت والا ہے اور تیری حُرمت کتنی عظیم ہے؟ اُس ذاتِ پاک کی قسم! جس

www.dawateislami.net

کے قبضہ ٔقُدرت میں محمد (صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) کی جان ہے! اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نزدیک مؤمن کی جان ومال اور اُس سے اچھا گمان رکھنے کی حُرمت، تیری حُرمت سے بھی زِیادہ ہے۔(سنن ابن ماجہ،ابواب الفتن، باب حرمۃ دم المؤمن ومالہ، ج ۴، ص ۳۱۹، حدیث: ۳۹۳۲)

3. **حُسْنُ الظَّنِّ مِنْ حُسْنِ الْعِبَادَۃِ** "یعنی حُسنِ ظن ایک اچھی عبادت ہے۔" (سنن ابی داؤد، کتاب الادب، باب فی حسن الظن، ج ۴، ص ۳۸۸، حدیث: ۴۹۹۳)

بَیان کردہ آخری حدیثِ مُبارکہ کے تحت مُفسرِ شہیر، حکیمُ الاُمَّت، مُفتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: مُسلمانوں سے اچھا گُمان کرنا، ان پر بدگُمانی نہ کرنا یہ بھی اچھی عبادات میں سے ایک عبادت ہے۔(مرآۃ المناجیح ج ۶ ص ۶۲۱)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یقیناً کسی مسلمان کے بارے میں حُسنِ ظن رکھنا بھی نیکی ہے، مگر شیطان لَعین ہمیں اس سے روکنے کی پُوری کوشش کرے گا اور پلٹ پلٹ کر وار کرے گا تاکہ ہم کسی طرح بدگمانی میں مُبتلا ہوجائیں۔ بَسا اَوقات شیطان کسی مسلمان کے بارے میں بدگمانی پیدا کرنے کیلئے اس طرح دھوکہ دیتا ہے کہ یہ تیری ہوشیاری اور ذہانت ہے اور چونکہ تُو مومن ہے اور مومن اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نُور سے دیکھتا ہے تو تُو نے اپنی مومنانہ فِراست سے حقیقت کا سراغ نکال لیا ہے، حالانکہ حقیقت میں وہ اس وَقْت شَیطان کے فریب کا شکار ہوکر بدگمانی کے گُناہ میں مُبتلا ہورہا ہوتا ہے۔اسی طرح فون پر کوئی اَہم بات کرنی ہو تو ایک دوبار جواب نہ ملنے پر تو حُسنِ ظن جَما لیا جاتا ہے، لیکن وقفے وقفے سے چند بار کال کرنے پر بھی جب دوسری طرف سے کال ریسیو نہ ہو تو اب بدگمانیوں، غیبتوں، تہمتوں اور دل آزاریوں کا نہ تھمنے والا ایسا سلسلہ شُروع ہوتا ہے کہ اَلْاَمَان وَالْحَفِیْظ۔ ایسے موقع پہ اگر کوئی حُسنِ ظن رکھنے، بدگمانیوں سے بچنے اور صِلۂ رحمی کرنے پر مُشْتَمل نیکی کی دعوت پیش کردے تو اسے بھی بُری طرح جھاڑ دیا جاتا ہے۔حالانکہ جب تک کوئی واضح بات سامنے نہ آجائے، ہمیں حُسنِ ظن

www.dawateislami.net

ہی رکھنا چاہیے۔ شیخِ طریقت، اَمیرِ اَہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ مَولانا ابُوبلال محمد الیاس عطّار قادِری رَضَوی ضِیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ ایسے موقع پر حُسنِ ظن کی ترغیب دِلاتے ہوئے اِرشاد فرماتے ہیں:

موبائل فون:

آپ نے کسی کو چند بار بلکہ 100 بار بھی فون یا sms یا ای میل کیا ہو اور جواب نہ ملا ہو، تب بھی اپنے مُسلمان بھائی کے ساتھ حُسنِ ظن سے کام لیکر عُمدہ عبادت کا ثواب کما لیا کریں (اور اپنا یُوں ذِہن بنایا کریں) کہ جواب نہ دینے میں اُس کی کوئی نہ کوئی مجبوری ہو گی، نیز اِس مسئلے پر بھی نظر رکھئے کہ بالفرض کسی نے جان بُوجھ کر بھی فون وُصول نہیں کیا یا آپ کے SMS یا ای میل کا جواب نہیں دیا تو شرعاً اس کا گنہگار ہونا ضَروری نہیں، ورنہ تو جس جس کے پاس فون ہو گا وہ بار بار گنہگار ہوتا رہے گا، خُود آپ بھی تو ہر کسی کا ہر ہر فون وُصول نہیں فرماتے ہوں گے۔ مگر افسوس! فون کا جواب نہ ملنے پر شیطان بعض لوگوں کو بَسااَوقات سب کچھ بُھلا کر غُصّے سے باوَلا بنا دیتا ہے، لہٰذا ٹھنڈے دماغ سے کام لیجئے، اگر آپ غُصّے میں بے صبرے ہو گئے تو غیبتوں، تہمتوں اور بدگمانیوں سے بھرپُور گُناہوں بھرے جملے مُنہ سے نکل سکتے ہیں۔ (غیبت کی تباہ کاریاں، ص ۳۹۱)

فون وصول کر کے ثواب کمایئے

فون وُصول کرنے والوں کو مدنی پُھولوں سے نوازتے ہوئے اِرشاد فرماتے ہیں: بے شک ہر کسی کا فون وُصول کرنا واجب نہ سہی، مگر مُسلمان کی دِلجوئی اور اُسے غیبتوں، تہمتوں اور بدگمانیوں وغیرہ گُناہوں سے بچانے کی اچّھی اچّھی نیتوں کے ساتھ، ہاتھوں ہاتھ فون وُصول کر لیجئے اور SMS کا جواب دے دیجئے، یہ بھی ہو سکتا ہے کہ فون کرنے والے کو کوئی ایمر جنسی در پیش ہو، آپ اگر سَخت مجبوری کی وجہ سے اُس وَقت فون وُصول نہ کر سکے، تو بعد میں خُود اُسے فون کر لیجئے اور اس کا دل خوش کر کے ثوابِ

www.dawateislami.net

آخرت کے حقدار بنئے۔ مُسلمان کا دِل خُوش کرنے کے ثَواب کی بھی کیا بات ہے! چُنانچہ دعوتِ اسلامی کے اِشاعتی ادارے مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ 743 صَفحات پر مشتمل کتاب ”جنّت میں لے جانے والے اعمال“ صَفحۂ 534 پر ہے: حضرتِ سیِّدُنا ابن عبّاس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھُمَا سے روایت ہے کہ نُور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَروَر صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نزدیک فرائض کی ادائیگی کے بعد سب سے افضل عمل مُسلمان کے دِل میں خُوشی داخل کرنا ہے۔ (اَلْمُعْجَمُ الْکَبِیر لِلطَّبَرانی ج ۱۱ ص ۵۹ حدیث ۱۱۰۷۹، از غیبت کی تباہ کاریاں، ص ۳۹۲)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! **صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد**

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! موبائل فون کے علاوہ دیگر طریقوں سے بدگمانی کو دل میں جگہ دی جاتی ہے، حالانکہ اکثر مَقامات پر حُسنِ ظن سے کام لیتے ہوئے ثواب حاصل کیا جاسکتا ہے۔ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ فرماتے ہیں: حُسنِ ظن میں کوئی نُقصان نہیں اور بدگُمانی میں کوئی فائدہ نہیں۔ آیئے! حُسنِ ظن کی عادت کو پُختہ کرنے کے لیے حُسنِ ظن کے فوائد اور بدگمانی کے نُقصانات سُنتے ہیں۔

حُسنِ ظن کے فوائد:

حُسنِ ظن قائم کرنے کے بہت سے فوائد ہیں:

1) حُسنِ ظن کی برکت سے بندہ بدگمانی سے بچ کر عظیم ثواب کماتا ہے۔

2) حُسنِ ظن قائم کرنے کی برکت سے ایک مُسلمان بھائی کی عزّت محفوظ ہو جاتی ہے۔

3) جو اپنے مسلمان بھائی کے بارے میں حُسنِ ظن رکھتا ہے، اسے سُکونِ قلب نصیب ہوتا ہے اور جو بدگُمانی کی بُری عادت میں مُبتلا ہو، اس کے دِل میں وحشتوں کا بسیرا رہتا ہے۔

www.dawateislami.net

4) سب سے بڑھ کر یہ کہ حُسنِ ظن قائم کرنے کی صُورت میں بندے کو اللہ عَزَّوَجَلَّ اور اس کے مَدَنی حبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی رِضا حاصل ہوتی ہے۔

بدگمانی کے نُقصانات:

بدگمانی کے بہت سے نُقصانات ہیں۔ ان میں سے چند یہ ہیں:

1. اگر سامنے والے پر اپنی بدگمانی کرنے کا اظہار کیا تو اُس کی دِل آزاری کا قوی اندیشہ ہے اور بغیر اِجازتِ شرعی مسلمان کی دِل آزاری حرام ہے۔
2. اگر اس کی غیر موجودگی میں کسی دوسرے پر اِظہار کیا تو غِیبت ہو جائے گی اور مُسلمان کی غیبت کرنا حرام ہے۔
3. بدگُمانی کے نتیجے میں تَجَسُّس پیدا ہوتا ہے، کیونکہ دِل محض گُمان پر صَبر نہیں کرتا، بلکہ تَحقیق طَلَب کرتا ہے، جس کی وجہ سے اِنسان تَجَسُّس میں جا پڑتا ہے اور تَجَسُّس یعنی اپنے مُسلمان بھائیوں کے گُناہوں کی ٹَوہ میں رہنا یہ بھی ممنوع ہے۔
4. بدگمانی سے بُغض، حَسَد، کینہ، نَفرت اور عَداوت جیسے باطنی اَمراض بھی پیدا ہوتے ہیں۔

(فتح الباری، ج ۱۰، ص ۴۱۰، حدیث: ۶۰۶۶)

5. بات بات پر بدگمانی کرنے والے شَخص سے لوگ کَتراتے ہیں اور ایسا شَخص لوگوں کی نگاہوں میں ذَلیل ہو کر رہ جاتا ہے۔

خُدایا عطا کر دے رحمت کا پانی
رہے قلب اُجلا دُھلے بد گُمانی

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

حُسنِ ظن اپنانے کے طریقے:

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حُسنِ ظن کی عادت بنانے کیلئے چند طریقے بھی سُن لیجئے۔

{1} مُسلمان کی خوبیوں پر نظر رکھئے

مسلمانوں کی خامیوں کی ٹٹول کے بجائے اُن کی خوبیوں پر نظر رکھئے۔ غیبت کرنے والوں، چُغل خوروں اور پاکباز لوگوں کے عیب تلاش کرنے والوں کو اللہ عَزَّوَجَلَّ (قیامت کے دن) کُتّوں کی شکل میں اُٹھائے گا۔ (اَلتَّرغیب وَالتَّرہیب ج۳ص۳۲۵حدیث ۱۰، ملتقطاً)

{2} بد گُمانی ہو تو توجُّہ ہٹا دیجئے

جب بھی کسی مُسلمان کے بارے میں دِل میں بُرا گُمان آئے تو اسے فوراً جھٹک دیجئے اور اس کے عمل پر اچھا گُمان قائم کرنے کی کوشِش کیجئے۔ مَثَلاً کسی اسلامی بھائی کو نعت یا بیان سنتے ہوئے روتا دیکھ کر آپ کے دِل میں اُس کے متعلِّق رِیاکاری کی بد گُمانی پیدا ہو تو فوراً اِس کے اِخلاص سے رونے کے بارے میں حُسنِ ظن قائم کرلیجئے۔ جلِیْلُ الْقَدر تابعی حضرت سَیِّدُنا سعید بن مسیّب رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں: "اصحابِ رسول رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُم میں سے میرے بعض بھائیوں نے مجھے لکھ کر بھیجا کہ اپنے مُسلمان بھائی کے فعل کو اچھی صُورت پر محمول کرو، جب تک اس کے خلاف کوئی دلیل غالب نہ ہو جائے اور کسی مسلمان بھائی کی زبان سے نکلنے والے کلِمے کو اس وَقت تک بُرا گُمان نہ کرو، جب تک کہ تم اسے کسی اچھی صُورت پر محمول کرسکتے ہو اور جو خود اپنے آپ کو تُہمت کے لئے پیش کرے، اسے اپنے سِوا کسی کو مَلامت نہیں کرنی چاہیے۔" (شعب الایمان، باب فی حسن الخلق، فصل فی ترک الغضب، الحدیث ۸۳۴۵، ج۶، ص۳۲۳)

www.dawateislami.net

{3} خُود نیک بنئے تا کہ دوسرے بھی نیک نظر آئیں

اپنی اِصلاح کی کوشش جاری رکھئے، کیونکہ جو خُود نیک ہو وہ دوسروں کے بارے میں بھی نیک گُمان (یعنی اچھے خیالات) رکھتا ہے، جبکہ بُرے شخص کو دوسرے میں بھی بُرائی ہی نظر آتی ہے۔ عَرَبی مقُولہ ہے: **اِذَا سَاءَ فِعْلُ الْمَرْءِ سَاءَتْ ظُنُوْنُهٗ** یعنی جب کسی کے کام بُرے ہو جائیں تو اُس کے گُمان (یعنی خیالات) بھی بُرے ہو جاتے ہیں۔ (فیض القدیر، ج۳، ص۱۵۷)

مِرا تَن صَفا ہو مِرا مَن صَفا ہو
خدا! حُسنِ ظَن کا خزانہ عطا ہو

{4} دُعائے خیر کیجئے

جب بھی کسی مسلمان کے لئے دِل میں بدگُمانی پیدا ہو تو، اُس کے لئے دُعائے خَیر کیجئے اور اُس کی عزّت واِکرام میں اِضافہ کر دیجئے۔ حُجَّۃُ الْاِسلام حضرتِ سیِّدُنا امام ابُو حامد محمد بن محمد بن محمد غزالی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ ارشاد فرماتے ہیں: ”جب تمہارے دِل میں کسی مسلمان کے بارے میں بدگُمانی آئے تو تمہیں چاہیے کہ اس کی رِعایت (یعنی عزّت و آؤ بھگت وغیرہ) میں اِضافہ کر دو اور اس کے لئے دُعائے خَیر کرو، کیونکہ یہ چیز شیطان کو غُصّہ دِلاتی ہے اور اُسے (یعنی شیطان کو) تم سے دُور بھگاتی ہے، یُوں شیطان دوبارہ تمہارے دِل میں بُرا گُمان ڈالتے ہوئے ڈرے گا کہ کہیں تم پھر اپنے بھائی کی رِعایت اور اُس کے لئے دُعائے خَیر میں مشغول نہ ہو جاؤ۔“ (اِحیاءُ العُلوم ج۳ ص۱۸۷)

مجھے غیبت و چُغلی و بدگمانی
کی آفات سے تُو بچا یاالٰہی

{5} اچھی صحبت اختیار کیجئے

www.dawateislami.net

بُری صُحبت سے بچتے ہوئے نیک صُحبت اِختِیار کیجئے، جہاں اس کی دیگر بَرَکتیں حاصل ہوں گی وہیں حُسنِ ظَن کی عادت بھی بنے گی۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حُسنِ ظَن کی عادت اپنانے اور بد گمانی سے پیچھا چُھڑانے کے لیے تبلیغِ قراٰن وسُنَّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہو جایئے۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ! مَدَنی ماحول کی بَرَکت سے اعلیٰ اَخلاقی اَوصاف غیر محسوس طور پر ہمارے کردار کا حصّہ بنتے چلے جائیں گے۔ اپنے شہر میں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنَّتوں بھرے اجتماع میں شرکت اور راہِ خُدا عَزَّوَجَلَّ میں سفر کرنے والے عاشقانِ رسول کے مَدَنی قافلوں میں سفر کیجئے۔ مَدَنی قافلوں میں سفر کی برکت سے اپنے سابقہ طرزِ زِندگی پر غور و فکر کا موقع ملے گا اور دل حُسنِ عاقبت کے لئے بے چین ہو جائے گا، جس کے نتیجے میں اِرتکابِ گُناہ کی کثرت پر ندامت محسوس ہو گی اور توبہ کی توفیق ملے گی اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ۔ عاشقانِ رسول کے مدنی قافلوں میں مُسلسل سفر کرنے کے نتیجے میں زبان پر فُحش کلامی اور فُضول گوئی کی جگہ دُرُودِ پاک جاری ہو جائے گا، یہ تلاوتِ قراٰن، حمدِ الٰہی اور نعتِ رسول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی عادی بن جائے گی، غُصیلہ پن رُخصت ہو جائے گا اور اس کی جگہ نرمی لے لے گی، بے صبری کی عادت ترک کرکے صابر و شاکر رہنا نصیب ہو گا، بدگمانی کی عادتِ بد نکل جائے گی اور حُسنِ ظَن کی عادت بنے گی، تکبُّر سے جان چُھوٹ جائے گی اور اِحترامِ مُسلم کا جذبہ ملے گا، دُنیاوی مال و دولت کی لالچ سے پیچھا چُھوٹے گا اور نیکیوں کی حرص ملے گی، اَلْغَرَض! بار بار راہِ خدا عَزَّوَجَلَّ میں سفر کرنے والے کی زِندگی میں مَدَنی اِنقلاب برپا ہو جائے گا۔

گنہگارو آؤ! سِیہ کارو آؤ! گُناہوں کو دیگا چُھڑا مَدَنی ماحول
پلا کر مئے عشق دیگا بنا یہ تمہیں عاشقِ مُصطَفٰے مَدَنی ماحول

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

مَرَضِ عصیاں سے نجات:

بابُ المدینہ (کراچی) کے علاقے ملیر کے رہائش پذیر اسلامی بھائی کے بیان کا خُلاصہ ہے کہ میں ایک فیشن پرست نوجوان تھا، فلموں ڈراموں، گانے باجوں کا شیدائی، پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی پیاری پیاری سُنَّت داڑھی شریف سے محروم اور فرض نمازوں میں غَفلت کا شکار تھا۔ ہمارے محلہ کی مسجد میں درسِ فیضانِ سُنَّت ہوا کرتا تھا، خُوش قسمتی سے ایک روز میں بھی دَرس میں شریک ہو گیا اور درسِ فیضانِ سُنَّت بڑی تَوَجُّہ سے سُننے لگا، جس کی برکت سے عِلْمِ دِیْن سیکھنے کا جذبہ بیدار ہوا، نماز وضو اور غُسل کے فرائض سیکھنے کا ذِہن بنا۔ درس کے بعد جب اسلامی بھائیوں نے ایک دوسرے سے مُلاقات کی تو ایک اسلامی بھائی نے آگے بڑھ کر مجھ سے بھی پُرتپاک انداز میں ملاقات کی اور مجھ پر اِنفرادی کوشش کرتے ہوئے میرا مدنی ذِہن بنایا۔ میں نے موقع غنیمت جانتے ہوئے، ان سے شرعی مَسائل سیکھنے کے جذبے کا اظہار کیا، جس پر اُنہوں نے میری بھرپُور حوصلہ اَفزائی فرماتے ہوئے شفقت بھرے انداز میں کہا: ”درس میں شرکت کرتے رہیں، اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ سیکھ جائیں گے۔“ میں نے اس کے بعد درس میں شرکت کو اپنا معمول بنالیا۔ ایک روز شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علاّمہ مولانا ابُوبلال محمد الیاس عطّار قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا بیان ”قبر کی پہلی رات“ سُنا تو میرے رونگٹے کھڑے ہو گئے۔ میرا دل چوٹ کھا گیا اور میں اپنی دُنیا و آخرت کو سنوارنے کے لئے مدنی ماحول سے وابستہ ہو گیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مدنی ماحول کی برکت سے میں سُنَّت کے مُطابِق زِندگی گزارنے والا بن گیا۔ وضو، غُسل اور نماز کو دُرُست کیا، فرض نمازوں کی پابندی کے ساتھ ساتھ قضا عُمری کا ذِہن بنا اور نوافل پڑھنے کی عادت بھی بن گئی۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کو اِختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فَضیلت اور چند سُنّتیں اور آداب بیان کرنے کی سعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رِسالت، شَہَنشاہِ نُبُوَّت، مُصطَفٰے جانِ رَحمت، شمعِ بزمِ ہدایت، نوشۂ بزمِ جنّت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ جنّت نشان ہے: جس نے میری سُنّت سے مَحبّت کی اُس نے مجھ سے مَحبّت کی اور جس نے مجھ سے مَحبّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔

(مِشْکاۃُ الْمَصابِیح، ج ا ص ۵۵ حدیث ۱۷۵ دارالکتب العلمیۃ بیروت)

سینہ تری سُنّت کا مدینہ بنے آقا
جنّت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

گھر میں آنے جانے کے چند مَدَنی پھول:

(1) جب گھر سے باہر نکلیں تو یہ دُعا پڑھئے: "بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ" ترجمہ: اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نام سے، میں نے اللہ عَزَّوَجَلَّ پر بھروسہ کیا۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے بغیر نہ طاقت ہے نہ قوّت۔

(ابوداود، ج ۴ ص ۴۲۰ حدیث ۵۰۹۵)

اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس دُعا کو پڑھنے کی بَرَکت سے سیدھی راہ پر رہیں گے، آفتوں سے حفاظت ہو گی اور اللّٰہُ الصَّمَد عَزَّوَجَلَّ کی مدد شاملِ حال رہے گی۔ (2) اپنے گھر میں آتے جاتے محارِم و مَحرمات (مَثَلاً ماں، باپ، بھائی، بہن، بال بچّے وغیرہ) کو سلام کیجئے (3) اللہ عَزَّوَجَلَّ کا نام لئے بغیر مَثَلاً بِسْمِ اللّٰہ کہے بغیر جو گھر میں داخل ہوتا ہے شیطان بھی اُس کے ساتھ داخِل ہو جاتا ہے (4) اگر ایسے مکان (خواہ اپنے خالی گھر) میں جانا ہو کہ اس میں کوئی نہ ہو تو یہ کہئے: اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْن (یعنی ہم پر اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نیک بندوں پر سلام) فِرِشتے اس سلام کا جواب دیں گے۔ (رَدُّالْمُحتار ج ۹ ص ۶۸۲) یا اس طرح کہے: اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ (یعنی یا نبی آپ پر سلام) کیونکہ حُضُورِ اَقدس صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی رُوحِ مُبارَک مسلمانوں کے گھروں میں تشریف فرما ہوتی ہے۔ (ص ۹۶، شرح الشّفاء للقاری ج ۲، ص ۱۱۸) (5) جب

www.dawateislami.net

کسی کے گھر میں داخل ہونا چاہیں تو اِس طرح کہئے : اَلسَّلامُ عَلَیْکُمْ کیا میں اندر آسکتا ہوں ؟(6)اگر داخلے کی اجازت نہ ملے تو بخوشی لوٹ جایئے ہوسکتا ہے، کسی مجبوری کے تحت صاحبِ خانہ نے اِجازت نہ دی ہو(7)جواب میں نام بتانے کے بعد دروازے سے ہٹ کر کھڑے ہوں تا کہ دروازہ کھلتے ہی گھر کے اندر نظر نہ پڑے(8)کسی کے گھر جائیں تو وہاں کے انتِظامات پر بے جا تنقید نہ کیجئے اس سے اُس کی دل آزاری ہوسکتی ہے(9)واپَسی پر اَہلِ خانہ کے حق میں دُعا بھی کیجئے اور شکریہ بھی اَدا کیجئے اور سلام بھی اور ہوسکے تو کوئی سُنَّتوں بھرا رِسالہ وغیرہ بھی تُحفۃً پیش کیجئے۔

طرح طرح کی ہزاروں سُنّتیں سیکھنے کیلئے مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ دو(2) کُتُب بہارِ شریعت حصّہ 16 (312 صفحات) نیز 120 صَفَحات کی کتاب "سُنّتیں اورآداب" ھدِیّۃً حاصِل کیجئے اور پڑھئے۔ سُنَّتوں کی تربیت کا ایک بہترین ذَرِیعہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافلوں میں عاشِقانِ رسول کے ساتھ سنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔(101 مَدَنی پھول، ص۲۷)

عاشقانِ رسول، آئیں سنت کے پھول
دینے لینے چلیں، قافلے میں چلو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ھفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

(1) شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ
الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِالْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شَخْص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمِیانی رات) اِس دُرُود شریف کو

www.dawateislami.net

پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

(2) تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ سیِّدُنا اَنس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2]

(3) رَحمت کے ستّر دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[3]

(4) چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہ

حضرت اَحمد صاوِی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ بَعْض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[4]

1...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

2...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

3...القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

4...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

www.dawateislami.net

﴿5﴾ قُربِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنْور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے درمیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔(5)

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ مُعَظَّم ہے: جو شَخْص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔(6)

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرتِ سیِّدُنا ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے ک

ے لئے سترّ فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔(7)

﴿2﴾ گویا شب قدر حاصل کرلی

5۔۔۔القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

6۔۔۔الترغیب والترھیب، کتاب الذکر والدعاء، ۳۲۹/۲، حدیث: ۳۰

7۔۔۔مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، باب فی کیفیۃ الصلاۃ۔۔۔الخ، ۲۵۴/۱۰، حدیث: ۱۷۳۰۵

www.dawateislami.net

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ ، سُبْحٰنَ اللہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْم

(خُدائے حَلیم و کریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائِق نہیں، اللہ عَزَّ وَجَلَّ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔(8)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

8..تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

www.dawateislami.net